ہدایہ شریف کی تعریفات

* بیع کا لغوی معنی: بیچنا اور خریدنا
* بیع کی اصطلاحی تعریف: (مبادلة المال بالمال علی وجه التراضی) یعنی آپس کی رضامندی سے مال کے بدلے مال کا تبادلہ کرنا شریعت کی اصطلاح میں بیع کہلاتا ہے
* بیع کا رکن: ایجاب و قبول ہیں
* بیع کا حکم: یہ ہے کہ بائع ثمن پر قبضہ کرے اور مشتری مبیع پر
* بیع تعاطی: وہ جو بغیر لفظی ایجاب و قبول کے محض چیز لینے اور دینے سے ہوتی ہے
* بیع موقوف: وہ بیع جو دوسرے کی اجازت پر موقوف ہوتی ہے
* خیار شرط: یہ وہ خیار کہلاتا ہے جس میں عقد کا انعقاد تو ہو جاتا ہے مگر یہ خیار ابتدائے حکم کے لئے مانع بنتا ہے
* خیار رؤیت: یہ وہ خیار کہلاتا ہے جس میں عقد اور حکم دونوں کا ثبوت ہو جاتا ہے مگر حکم تام اور مکمل نہیں ہوتا
* خیار عیب: یہ وہ خیار کہلاتا ہے جس میں حکم کا ثبوت تو ہو جاتا ہے مگر وہ لازم نہیں ہوتا
* عیب کا لغوی معنی: نقص اور کمی
* عیب کا اصطلاحی معنی: ہر وہ چیز جس سے تجار کی عادت میں ثمن میں کمی واقع ہو وہ عیب ہے
* بیع باطل: وہ بیع کہلاتی ہے جو ذات اور وصف دونوں اعتبار سے مشروع نہ ہو جیسے مردار اور معدوم شئ کی بیع کرنا
* بیع فاسد: اس بیع کو کہتے ہیں جو اصل اور ذات کے اعتبار سے تو مشروع ہو لیکن وصف کے اعتبار سے مشروع نہ ہو جیسے خمر اور خنزیر کی بیع کرنا
* بیع مکروہ: وہ بیع کہلاتی ہے جو ذات اور وصف دونوں اعتبار سے مشروع ہو لیکن کسی منہی عنہ کی وجہ سے اس میں کراہت آجائے جیسے اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت کرنا
* بیع موقوف: اس بیع کو کہتے ہیں جو ذات اور وصف کے اعتبار سے تو صحیح ہو لیکن اس کا نفاذ عاقدین کے علاوہ تیسرے آدمی پر موقوف ہو جیسے بیع فضولی

* بیع مقایضہ: بیع العرض بالعرض یعنی سامان کے عوض سامان کی بیع کرنا
بیع مقایضہ میں عوضین میں سے ہر ایک کو مبیع بھی بنا سکتے ہیں اور ثمن بھی۔

* ضربۃ الغائص: وہ شکار کہلاتا ہے جو ایک مرتبہ جال پھینکنے سے حاصل ہو۔

* بیع مزابنہ: درختوں پر موجود پھلوں کو کٹے ہوئے پھلوں کے بدلے فروخت کرنا

* بیع محاقلہ: کٹے ہوئے صاف گیہوں (یعنی گندم) کو بالیوں میں موجود گیہوں کا اندازہ کر کے لینا دینا محاقلہ کہلاتا ہے

* بیع عرایا: درخت پر لگے ہوئے چھوہاروں کا اندازہ کر کے توڑے ہوئے چھوہاروں کے عوض بیچنا۔

* بیع ملامسۃ: وہ یہ ہے کہ دو آدمی خرید و فروخت کے سلسلے میں گفتگو کرتے تھے جب لین دین طے ہو جاتا تو مشتری وہاں رکھے ہوئے سامان کو چھو دیتا اور بیع پوری ہو جاتی تھی۔

* بیع منابذہ: وہ یہ ہے کہ دو آدمی کسی سامان کے متعلق بات چیت یعنی بھاؤ تاؤ کرتے پھر بائع مشتری کی جانب سامان پھینک دیتا اور بیع لازم ہو جاتی تھی۔

* بیع القاء حجر: وہ یہ ہوتی کہ دو آدمی کسی سامان کے متعلق بات چیت یعنی لین دین طے کرنے کے بعد مشتری اس پر کنکری ڈال دیتا تھا

* نجش: نجش یہ ہے کہ انسان ارادۂ شراء کے بغیر دوسرے کو ترغیب دینے کیلئے ثمن میں اضافہ کرے

* اقالہ کا لغوی معنی: توڑنا

* اصطلاحی معنی: عقد بیع کو ختم کر کے اس کو زائل کرنا

* مرابحہ: اپنی خریدی ہوئی چیز کو ثمن اول کے عوض کچھ نفع لیکر فروخت کرنا

* تولیہ: خریدی ہوئی چیز کو ثمن اول کے عوض نفع کے بغیر بیچنا

* ربوا (ربا): وہ زیادتی جو عوض سے خالی ہو اور بیع میں متعاقدین میں سے

* بیع صرف: وہ ہے جو اثمان کی ثمن پر واقع ہو۔ وضاحت: اور اس (ثمن) میں مجلس کے اندر عوضین پر قبضہ ضروری ہوتا ہے
* استحقاق: حقوق طلب کرنے کا نام استحقاق ہے
* بیع فضولی: وہ یہ ہے کہ کسی نے دوسرے کی ملکیت کو اس کے علم کے بغیر فروخت کر دیا تو مالک کو اختیار ہے اگر چاہے تو نافذ کر دے چاہے فسخ کر دے
* فضولی کی دو تعریفیں ہیں

① فضولی وہ شخص کہلاتا ہے جو نہ اصیل ہو نہ وکیل ہو اور نہ ولی ہو

② جو شخص دوسرے کے حق میں اذن شرعی کے بغیر تصرف کرے وہ فضولی کہلاتا ہے

* سلم کا لغوی معنی: وہ بیع جس میں ثمن فوری واجب الادا ہوتا ہے
* بیع سلم کے اصطلاحی معنی: نقد ثمن کے عوض ادھار مبیع لینا
* رب السلم: مال والا یعنی مشتری کو کہتے ہیں
* مسلم الیہ: بائع کو کہتے ہیں۔
* مسلم فیہ: وہ اشیاء جن پر عقد واقع یعنی مبیع
* بیع سلم کا حکم: مسلم فیہ میں بطریق موجل رب السلم کیلئے ایسی ملکیت کا ثبوت جو مسلم الیہ کیلئے بطور معجل متعین کردہ راس المال میں ثابت ہوتا ہے
* بیع صرف کے لغوی معنی: زیادتی کرنا، پھیرنا
* بیع صرف کے شرعی معنی: ثمن کے عوض ثمن کا معاملہ کرنا
* وکالۃ کا لغوی معنی: سپرد کرنا
* وکالۃ کا شرعی معنی: معلوم و متعین کام میں تصرف کرنے کیلئے کسی کو اپنا نائب اور قائم مقام مقرر کرنا
* وکالۃ کا ثبوت: اس کا ثبوت ادلہ اربعہ یعنی کتاب و سنت اور اجماع و قیاس سے ثابت ہے۔ ہر وہ عقد جس کو کرنا انسان کیلئے درست و جائز ہے اس عقد پر دوسرے کو وکیل بنانا بھی جائز ہے

Day:

Date:

* وکالۃ کی شرطیں: ① موکل ایسا شخص ہو جو تصرف کا مالک ہو اور اس پر احکام لازم ہوتے ہوں۔
② وکیل ایسا آدمی ہو جو عقد کو سمجھتا ہو اور اس کا قصد کرتا ہو

* دعوی کے لغوی معنی: جس بات کے ذریعے دوسرے پر کسی حق کو ثابت کرنے کا ارادہ کیا جائے اس کو لغت میں دعوی کہتے ہیں

* دعوی کے شرعی معنی: ایسے شخص کی مجلس میں حق کا مطالبہ کرنا جو شخص ثبوت حق کے بعد حق دلانے پر قادر ہو۔

* مدعی: مدعی وہ شخص ہے کہ اگر دعوی کرنے کے بعد دعوے کو ترک کر دے تو اسے خصومت پر مجبور نہ کیا جائے

* مدعی علیہ: مدعی علیہ وہ شخص ہے کہ مدعی کے دعوے کے بعد اسے خصومت کرنے اور جواب دینے پر مجبور کیا جائے